متحدہ قومی موومنٹ کے لاپتہ کارکنوں کے اہلخانہ ودیگرلواحقین کی کراچی پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران بعدازگرفتاری لاپتہ ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں کے اہلخانہ اوردیگرلواحقین نے چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخارمحمد چوہدری سے اللہ اوررسول کا واسطہ دیکراپیل کی ہے کہ ان کے پیاروں کوفوری طورپر بازیاب کرایا جائے عدالت عظمیٰ اس سلسلے میں انہیں طلب کرے جن کے پاس اپنے لاپتہ نوجوانوں کی گرفتاری سے متعلق ناقابل تردید حقائق اورشواہد موجود ہیں جووہ معزز عدالت کے روبروپورے احترام کے ساتھ پیش کرنا چاہتے ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ کے لاپتہ کارکنوں کے اہلخانہ بابرانیس ، ناصراحمد، فرزانہ انیس، غوث اللہ بیگ ،نسیمہ بانو، شمشادخاتون، وحیداحمداورمختاراحمد نے جمعہ کی شام کراچی پریس کلب میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہمارے نوجوانوں کوگرفتارکرکے لاپتہ کردیا گیا، ہم نے ان کی بازیابی کیلئے کوئی فورم نہیں چھوڑا، ہرحکومت اور ارباب اختیار سے حتیٰ کہ عدالت عظمیٰ سے بھی رجوع کیالیکن آج تک ہماری سنوائی نہیں ہوئی اورعدالت عظمیٰ میں اس سلسلے میں ہماری دودرخواستیں آج تک زیرالتواء ہیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ تمام شواہداورثبوت پہلے ہی معززعدالتوں میں موجود ہیں۔انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخارمحمد چوہدری سے اپیل کی کہ ان کے اس خالصتاً انسانی مسئلے کوسیاسی نہیں بلکہ انسانی مسئلہ سمجھ کرحل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ مختلف ٹی وی چینلوں، اخبارات اوردیگرذرائع ابلاغ کے ذریعے ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم سے تعلق رکھنے والے ہمارے 28لاپتہ نوجوانوں اور پیاروں کی بازیابی کیلئے چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخارمحمد چوہدری کوکھلا خط لکھ کرلاپتہ کارکنان کی بازیابی کی اپیل کی ہے جسکا ہم خیرمقدم کرتے ہیں۔انہوں نے رقت آمیز لہجے میں کہا کہ آپ بھی اولاد والے ہیں اوراس حقیقت سے واقف ہیں کہ جب کسی کے گھرمیں کوئی موت واقع ہوجائے تووقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ لواحقین کوصبردے دیتا ہے۔مرنے والوں پر تواللہ تعالیٰ کبھی نہ کبھی توصبردے ہی دیتا ہے لیکن وہ جولاپتہ اورگمشدہ ہوں اورجن کا شمارمردوں میں ہونہ زندوں میں توان کی ماؤں، بہنوں، سہاگنوں اوربچوں کوکیسے اورکیوں کر صبرآسکتا ہے ہمارے نوجوانوں اور پیاروں کوہمارے آنکھوں کے سامنے گرفتارکیا گیا پھرانہیں حراست کے دوران لاپتہ کردیا گیااس دن سے آج تک کئی برس گزرگئے اور ہم اپنے پیاروں کی ایک جھلک دیکھنے کوبھی ترس گئے ہیں بہت سے والدین اپنے ان بچوں سے ملنے کی حسرت لیےاس دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں ہمارا یہ دکھ دردا ورغم ایک دردمند دل رکھنے والا انسان ہی بہترطورپرسمجھ سکتا ہے۔اپنے لاپتہ بھائیوں اوربیٹوں کی گرفتاری کا ایک ایک لمحہ ہماری انکھوں اورذہنوں میں محفوظ ہے اوراس حوالے سے جس کرب اورعذاب میں ہم ایک عرصے سے مبتلا ہیں اس کا اندازہ صرف وہی کرسکتے ہیں جن کے پیارے ان کے سامنے گرفتارکرکے لاپتہ کردیے گئے ہوں اوروہ اپنے پیاروں سے دوبارہ ملنے کی آس لیے زندگی گزاررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بات ہمارے لیے تقویت کا باعث ہے کہ ہمارے لاپتہ پیاروں کی بازیابی خالص انسانی مسئلے پرقائدتحریک جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھرآواز بلند کی اور جناب چیف جسٹس سے اپیل کی ہے اورکہا کہ ہم چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخارمحمد چوہدری سے اللہ اوررسول ﷺ کا واسطہ دے کرمودبانہ اورعاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے ان 28لاپتہ کارکنوں کوبازیاب کرایا جائے۔ہماری درخواست ہے کہ عدالت عظمیٰ اس سلسلے میں ہمیں طلب کرے کیونکہ ہمارے پاس اپنے ان لاپتہ نوجوانوں کی گرفتاری سے متعلق ناقابل تردید حقائق اورشواہد موجود ہیں جوہم معززعدالت کے روبروپیش کرنا چاہتے ہیں۔ہمیں امید ہے کہ جناب چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخارمحمد چوہدری ہماری دکھ بھری داستان ضرورسنیں گے اورحکومت کوپابندکریں گے کہ وہ ہمارے پیاروں کوبازیابی کیلئے اپنا فرض اورکرداراداکرے۔انہوں نے کہا کہ ہم اس سلسلے میں قائدتحریک الطاف حسین کے بھی انتہاہی شکرگزار ہیں کہ انہوں نے لاپتہ کارکنان کے مسئلے کونہ صرف ہرسطح پراٹھایا بلکہ چیف جسٹس آف پاکستان کے نام کھلا خط تحریرکرکے ہم تمام غم زدہ خاندانوں کی ترجمانی کی ہے جس پرہم قائدتحریک جناب الطاف حسین کے ایک مرتبہ پھربے حدمشکور ہیں۔ہمیں قوی امید ہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان جناب افتخارمحمد چوہدری قائدتحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پرہم پریشان حال خاندانوں کوانصاف فراہم کرنے کیلئے اپنا بھرپور کرداراداکریں گے اورقائدتحریک الطاف حسین کے اس کھلے خط کا فوری نوٹس لیں گے اوراس پرعملی کاروائی کرکے ثابت کردیں گے پاکستان کے عوام نے ان کی بحالی کیلئے جو تحریک چلائی تھی وہ حق بجانب تھی۔

ایم کیو ایم کے لاپتہ کارکنوں کے اہلخانہ کا کراچی پریس کلب پر پرامن احتجاجی مظاہرہ

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے لاپتہ کارکنوں کے اہلخانہ اور دیگر عزیزواقارب نے جمعہ کی شام کراچی پریس کلب پر ان کی بازیابی کیلئے ایک پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے لاپتہ کارکنوں سید گوہر انیس،مرزا سمیع اللہ بیگ،اشفاق احمد،شیخ نور عالم،مرزا توصیف عالم بیگ،ظفیر خان،ظفر احمد،انور انصاری،محمد جاوید،فقیر محمد پرویز،عبدالعیم،عتیق خان،مزمل حسین،سلیم رضا رعنا،محمد عمران،عبدالرحمٰن،آصف احمد اور محمد شفیع کے اہل خانہ اور دیگر عزیزواقارب نے اپنے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جس پر ایم کیوایم کے لاپتہ کارکنوں کی بازیابی کے حوالے سے نعرے اور دیگر مطالبات درج تھے۔اس موقع پر انہوں نے لاپتہ کارکنوں کی بڑی بڑی تصاویر بھی اٹھا رکھی تھیں۔بینروں اور پلے کارڈ پر تحریر تھا کہ میرے بیٹے کو مجھ سے ملاؤ......،ہمیں انصاف چاہیے......،لاپتہ افراد کی تلاش میں ہماری مدد کی جائے......،میرے بھائی کو مجھ سے ملادو......،میرے ابو کہاں ہیں؟......،لاپتہ افراد کی بعد از گرفتاری آئین پاکستان کی پامالی......۔اس موقع پر ایم کیوایم کے لاپتہ کارکنوں کی مائیں بہنیں دیگر رشتہ دار خواتین اور بزرگ بھی موجود تھے۔مظاہرے کے دوران انتہائی رقت آمیز مناظر بھی دیکھنے میں آئے اور مظاہرین اپنے پیاروں کی گمشدگی کا ذکر کرتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے اور انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ چیف جسٹس آف پاکستان اور حکومت سے دردمندانہ اپیل کی کہ انہیں بھی انصاف فراہم کیا جائے اور ان کے پیاروں کو بازیاب کرایا جائے۔یہ مظاہرہ کچھ دیر تک جاری رہا بعد ازاں مظاہرین پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے لاپتہ کارکنان کے اہلخانہ کی میڈیا سے گفتگو

کراچی۔۔۔اسٹاف رپورٹر

متحدہ قومی موومنٹ کے لاپتہ کارکنوں کے اہلخانہ نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران اس وقت کے ڈی آئی جی شعیب سڈل،پولیس اہلکار عبدالرزاق چیمہ اور چوہدری اشرف سمیت رینجرز کے اہلکاروں نے لاکھوں روپے رشوت نہ دینے پر ان کے پیاروں کو گرفتار کر کے غائب کر دیا تھا جو آج تک لاپتہ ہیں اور جنکی بازیابی کیلئے ہم ایک عرصے سے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان جناب افتخار محمد چوہدری سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے پیاروں کو بازیاب کرانے کیلئے موثر اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔جمعے کی شام کراچی پریس کلب پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ کے لاپتہ کارکنان کے اہلخانہ نے کہا ہے کہ اشفاق احمد،مرزا سمیع اللہ بیگ،آصف جمیل،اشفاق احمد،انور انصاری،محمد عمران اور دیگر 28 کارکنوں کو آپریشن کے دوران شہر کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا انہیں تھانوں میں لے جایا گیا لیکن لاکھوں روپے رشوت لینے کے باوجود غائب کر دیا گیا اور آج 13 سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود ان کا کوئی پتہ نہیں کہ وہ کہاں اور کس حال میں ہیں۔ایم کیوایم کے لاپتہ کارکن اشفاق احمد کی بھابھی نے بتایا کہ نارتھ ناظم آباد تھانے میں اس کی اشفاق احمد سے چوہدری اشرف نے ملاقات کروائی تھی اس کے بعد اشفاق احمد کو ایک ماہ تک اسی تھانے میں رکھا گیا لیکن پھر کسی کو بھی ان سے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی اور بعد میں اسے وہاں سے غائب کر دیا گیا جس کے بعد ہم نے اس کے وقت کے ڈی آئی جی شعیب سڈل اور اس وقت کے وزیر اعظم میاں نواز شریف سے رابطہ کیا تو انہوں نے ہمیں محض جھوٹی تسلیاں دیں لیکن آج تک ان کا دیور بازیاب نہیں ہو سکا۔ایم کیوایم کے ایک اور لاپتہ کارکن انور انصاری کی اہلیہ نے بتایا کہ ان کے شوہر کو لانڈھی سے گرفتار کیا گیا تھا جس کے بعد انہیں نیو کراچی تھانے میں بند کر دیا گیا جہاں کے ایس ایچ او توفیق زاہد نے ان کے شوہر کی رہائی کے بدلے تین لاکھ روپے طلب کیے اور رقم نہ دینے پر انہیں غائب کر دیا گیا۔محمد عمران کی ضعیف والدہ نے کہا کہ ان کا بیٹا گولیمار میں اپنے گھر سے سودا لینے نکلا تھا کہ اسے گرفتار کر لیا گیا جب تھانے گئے تو پولیس نے بتایا کہ اسے اس تھانے سے کسی اور جگہ منتقل کر دیا گیا ہے لیکن ہماری معلومات کے مطابق وہ اگلے تین دن تک اسی تھانے میں موجود تھا اس کے بعد آج تک اس کا پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے اسی طرح مرزا توصیف عالم بیگ کے اہلخانہ نے کہا کہ توصیف عالم کو 1996ء میں پولیس اور دیگر اداروں کے اہلکاروں نے گھر سے اٹھایا اور نہ جانے کہاں لے گئے جس کا آج تک ہمیں پتہ نہیں ہے۔

یکم جولائی سے اب تک ایم کیو ایم کے 7 کارکنان کی شہادت کے واقعات کا نوٹس لیا جائے، اراکین قومی اسمبلی

ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ایک کارکن کے بھائی کو بھی نشانہ بنایا گیا جبکہ اورنگی سیکٹر کے کارکن کو فائرنگ کرکے زخمی کردیا گیا ہے

قتل وغارتگری کے پیچھے کارفرما سازشی عناصر شہر کو بدامنی کا شکار کرنا چاہتے ہیں تاکہ سندھ کی اتحادی حکومت کو ناکام ثابت کیا جاسکے

کراچی۔۔۔17، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 71 مہران ٹاؤن کے کارکن نعیم اور ایم کیو ایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 182 کے ہمدرد عبدالحفیظ کے بہیمانہ قتل کی وارداتوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا کہ ہے کہ شہر کراچی میں قتل وغارتگری کے ذریعے بدامنی پھیلانے کی خواہش مند سازشی قوتیں اپنے مذموم عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں مسلح دہشت گرد یکم جولائی سے اب تک بالترتیب نیوکراچی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست کونسلر شیر محمد، ایم کیو ایم لیبر ڈویژن اورنگی ٹاؤن کے کارکن یونس خوشی، ایم کیو ایم بن قاسم سیکٹر کمیٹی کے رکن صادق جلال، ایم کیو ایم لیاری سیکٹر یونٹ 33 کے کارکن محمد یاسین، صدر ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست کونسلر سراج الدین شیخ، ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 71 کے کارکن نعیم، ایم کیو ایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے ہمدرد عبدالحفیظ کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر بیدردی سے شہید کرچکے ہیں جبکہ اسی مہینے میں مسلح دہشت گرد اپنی کارروائیوں کے دوران ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن قیصر الطاف فائرنگ کرکے زخمی کرچکے ہیں جبکہ ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 148 کے کارکن عمیر نقی کے بھائی ارشد نقی کو بیدردی سے فائرنگ کرکے شہید کرچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور نظریے کے تحت حق پرست قیادت نے دن رات کام کرکے شہر کراچی کی رونقوں کو بحال کیا جو بعض سازشی عناصر کو ایک آنکھ نہیں بھارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ قتل وغارتگری کے پیچھے کارفرما سازشی عناصر شہر کو بدامنی کا شکار کرنا چاہتے ہیں تاکہ سندھ کی اتحادی حکومت کو ناکام ثابت کیا جاسکے اور شہر میں قتل وغارتگری کے ذریعے یہاں کا امن تہس نہس کرکے اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ بلاتفریق عوامی خدمت کے جذبے کے تحت کام کررہی ہے اور جو سازشی عناصر شہر کراچی میں قتل وغارتگری میں ملوث ہیں، ایم کیو ایم کے معصوم وبے گناہ کارکنان کو نشانہ بنارہے ہیں وہ صرف شہر کراچی کے ہی نہیں بلکہ ملک کے کھلے دشمن ہیں اور ان کو کیفر کردار تک پہچانا ہی وقت کی اہم ضرورت اور تقاضہ ہے۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ یکم جولائی سے اب تک ایم کیو ایم کے 7 کارکنان کی شہادت، ایک کارکن کے زخمی اور ایک کارکن کے بھائی کے جاں بحق ہونے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزادی جائے۔

پشاور میں اقوام متحدہ کے دفتر پر حملہ اور عالمی ادارے کے افسر کو محافظ سمیت قتل کرنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، اراکین صوبائی اسمبلی

کراچی۔۔۔17، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے پشاور میں اقوام متحدہ کے دفتر پر حملے اور عالمی ادارے کے افسر کو محافظ سمیت قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اقوام متحدہ کے دفتر پر حملے اور دوہرے قتل کی اس بہیمانہ واردات کو صوبہ پختونخواہ اور شمالی علاقہ جات میں جاری آپریشن کا ساختشانہ قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج صوبہ پختونخواہ اور شمالی علاقہ جات سے طالبان دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے انتہائی جواں مردی کے ساتھ آپریشن کررہی ہے اور ان کا خاتمہ کرکے نقل مکانی کرنے والے متاثرین کی واپسی کی راہ ہموار کررہی ہے اور ایسے میں اقوام متحدہ کے دفتر پر حملہ اور عالمی ادارے کے افسر کو محافظ سمیت قتل کرنے کا واقعہ محبّ وطن عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے دہشت گردوں کے ہاتھ اقوام متحدہ کے افسر اور محافظ کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیراعلیٰ سرحد امیر حیدر ہوتی سے مطالبہ کیا کہ پشاور میں اقوام متحدہ کے دفتر پر حملہ اور عالمی ادارے کے افسر کو محافظ سمیت قتل کرنے کی واردات کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے آئین وقانون کے مطابق سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔

اے پی ایم ایس او نے سیکٹر ''سی'' کے یونٹس کی تنظیم نو کا اعلان کردیا

ملک انتہاء پسندی اور کلاشنکوف بردار دہشت گردوں کے ہاتھوں پامال ہورہا ہے، اے پی ایم ایس او سیکٹر ''سی'' کے یونٹس کی تنظیم نو کے اجلاس سے سینئر وائس چیئرمین ندیم احمد، جوائنٹ سیکریٹری عمران معین اور سیکریٹری نشر واشاعت منہاج الابراہیم کا خطاب

کراچی ۔۔۔17، جولائی 2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن نے اے پی ایم ایس او سیکٹر ''سی'' کے یونٹس کی تنظیم نو کا اعلان کردیا ہے جس میں گورنمنٹ جناح سائنس کالج، گورنمنٹ فارمین کالج ناظم آباد، ٹی ٹی سی انسٹی ٹیوٹ، زبیدہ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ، جے پی آئی پولی ٹیکنیک مارننگ اینڈ ایوننگ انسٹی ٹیوٹ، اورنگی سیون سی مونوٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ، اورنگی کمرشل انسٹی ٹیوٹ، بلدیہ ڈگری انسٹی ٹیوٹ، گورنمنٹ مونوٹیکنیک کالج، آصف آباد ڈگری انسٹی ٹیوٹ کے یونٹس شامل ہیں۔ تنظیم نو کا اعلان اے پی ایم ایس او کے سینئر وائس چیئرمین ندیم احمد، جوائنٹ سیکریٹری عمران معین اور سیکریٹری نشر واشاعت منہاج الابراہیم نے جناح پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ یونٹ میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ملک انتہاء پسندی اور کلاشنکوف بردار دہشت گردوں کے ہاتھوں پامال ہورہا ہے، ایسے حالات میں طالب علموں پر اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ لوگوں میں تعلیم سمیت اعتدال پسندی کے رجحان کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام کارکنان ایک انقلابی تحریک سے وابستہ ہیں اور ہمیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بتائے ہوئے فکر وفلسفے پر عمل پیرا ہوکر ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنا عملی کردار ادا کرنا چاہئے کیونکہ اے پی ایم ایس او ایک تعلیمی درسگاہ ہے جہاں سے تحریک کو نیا خون اور نئی قیادت فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں اور اپنے درمیان اتحاد و یگانگت برقرار رکھیں۔

دی نیوز راولپنڈی کے سینئر ایڈیٹر قمر عباس کے والد اور سابق گورنر سندھ اشرف ڈبلیو تابانی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔17، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سابق گورنر سندھ اشرف ڈبلیو تابانی اور دی نیوز راولپنڈی کے سینئر ایڈیٹر قمر عباس کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆